بیٹی کا نام مشکِ حرم رکھنا

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

فتوی نمبر: WAT-3449

تاریخ اجراء: 03 رجب المرجب 1446 ھ/04 جنوری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ہم اپنی بیٹی کا نام مُشکِ حرم رکھنا چاہتے ہیں، براہ مہربانی بتائیں کہ کیا یہ نام رکھ سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

"مشکِ حرم" کا معنی ہے: "حرم کی خوشبو۔" اس لحاظ سے یہ نام رکھنا درست ہے، شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں، تاہم بہتر یہ ہے کہ بچی کا نام نیک خواتین، مثلاً اُمّہات المؤمنین، صحابیات وغیرہا اللہ پاک کی نیک بندیوں کے ناموں پر رکھا جائے کہ حدیث پاک میں اس کی ترغیب دلائی گئی ہے۔

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: ”تسموا بخيار كم“ ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب ”نام رکھنے کے احکام“ کا مطالعہ کر لیجیے۔ نیچے دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net